

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و مفتیان حضرات اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

ایک لڑکا "سعد الرحمن" جس کی عمر اس وقت سترہ (17) سال ہے، اور اس کی داڑھی بھی لکھنا شروع ہو گئی ہے، انگلی کے چوتھائی پورے کے برابر بال بھی نظر آتے ہیں۔ قرآن مجید کا حافظ ہے۔ درس نظامی کے ابتدائی درجات کا طالب علم ہے۔

شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں کہ اس کے پیچھے فرض نماز تراویح وغیرہ شرعاً درست ہے یا نہیں؟

نیز اس کا اذان تکبیر وغیرہ کہنا شرعاً درست ہے یا نہیں؟ اگر وہ تکبیر کہہ دے تو نماز ہو جائے گی یا نہیں؟ دائرہ علم کاٹھنا بندھیں،

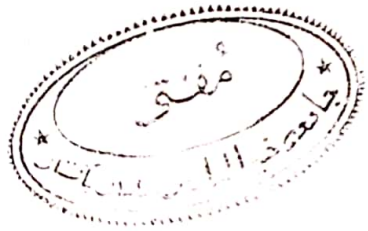
سائل..... سعید الرحمن، چک نمبر: ۳۵۹، المعروف: چک نمبر: ①، دنیا پور

۱۶۰/۲۵۵

الجواب

۱۷ سال کا لڑکا شرعاً بالغ ہے اس کے پیچھے فرض نماز اور تراویح پڑھنا جائز ہے، اسی طرح اس کا اذان دینا، تکبیر کہنا بھی درست ہے۔ فقط واللہ اعلم
بلوغت کی عمر سترہ سال ہے۔ (شامی) بندہ عبدالحق علی

۱۹، ۸، ۲۲، ۲۲



۱۶۰/۲۵۵